© rasailojaraid.com

تبصرہ

اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش —

مؤلفہ :- پروفیسر یوسف سلیم چشتی (مرحوم)

قیمت : ١٤ روپے

ملنے کا پتہ :- الحمد پبلی کیشنز: ٢٧٣٩، تیار بیان اسٹریٹ جی بی روڈ دہلی

مکتبہ ترجمان ١١٦/٤ اہل حدیث منزل، اردو بازار جامع مسجد دہلی ٦

اسلامک پبلشنگ ہاؤس ٤٠٨٥ گلی نل والی، اردو بازار جامع مسجد دہلی ٦

اس میں شک نہیں کہ صوفیائے کرام کے معتقدین کے ذریعہ سے جو باتیں ہم ن ایسی عام ہو گئی ہیں کہ عام مسلمان انہیں مذہب اسلام کا ایک جز سمجھ کر اپنانے لگا ہے جس کی وجہ سے بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو گئی اور آگے چل کر اس کی زد عقائد پر پڑنے کا احتمال ہے، جو امت کے لئے بہت بڑے فتنہ و فساد اور نقصان ہی کا باعث ہو گی۔

کتاب اسلامی تصوّف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش اس سلسلے میں کی کتاب ہے اور بڑے موزوں وقت پر اہم موضوع پر شائع یہ کتاب مرحوم پروفیسر یوسف سلیم چشتی کی تالیف ہے جسے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جناب الیس ایم شریف قریشی ایم، اے، ایم لٹ نے نظرثانی و اضافہ کے ساتھ ترتیب دیا ہے۔

شروع میں تقریظ از قلم حضرت مولانا امین احسن اصلاحی اور دیباچہ از مؤلف پڑھنے کے قابل ہے۔

آگے صفحات میں مسلمانوں میں غیر اسلامی تصوف کی اشاعت کے اسباب بیان کرتے ہوئے تصوف کی اہمیت کے مکمل اعتراف و ستائش کے ساتھ ساتھ ان حقائق سے آگاہی کی گئی ہے۔ جو غالی معتقدین نے صوفیائے کرام کی نشست میں اٹھ بیٹھ کر عقائد کی صورت میں گڑھ لی ہیں۔ اور جنہیں تصوف کی سینی میں سجا کر عوام الناس کے سامنے پیش کرنے کی مجرمانہ حرکت معصومانہ انداز میں کی ہے۔ کتاب اسلامی تصوف میں غیر اسلامی عقائد کی آمیزش اس لحاظ سے وقت کی ضرورت ہے کہ اس نے ایسے سارے ہی عقائد کا کم و بیش نشاندہی کردی ہے۔ تصوف کوئی بری چیز نہیں ہے لیکن اسلام میں شخصیت پرستی کسی بھی صورت میں جائز نہیں ہے۔ اور موجود تصوف میں شخصیت پرستی کو جو فضیلت و اولیت دی گئی ہے اس کے پیش نظر علمائے کرام کو یقیناً متشوش ہونا ہی تھا۔ اور مذہب اسلام کے پیروکاروں و ملت اسلامیہ کے شیدائیوں کے لئے ضروری ہو گیا تھا کہ وہ اس طرف اپنی توجہ مرکوز کریں کتاب "اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش" اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ افسوس تو ان لوگوں پر ہے جو اپنی سادہ لوحی کی وجہ سے ان ستھری اسلامی تعلیمات کو کس طرح پراگندہ کرنے پر آمادہ ہیں۔ ان کی دانستہ یا نادانستہ حرکات سے معاندین اسلام کو کس قدر تقویت حاصل ہو رہی ہے اس کا اندازہ بآسانی کیا جا سکتا ہے۔ جس طرح بعض

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

باتوں کو یہودیوں نے بڑی چابکدستی کے ساتھ عقائد کی حیثیت سے بعض اسلامی مصنفین کی کتابوں کے ذریعہ عام مسلمانوں میں رائج کر دیا ہے بالکل اسی طرح صوفیاء کرام کے غالی معتقدین نے جان بوجھ کر نہیں بلکہ اپنے حد غلو میں بہہ کر تصوف کی چاشنی کے مزے میں مست ہو کر اچھے بُرے کی تمیز کھوتے ہوتے ایسی باتیں عقائد کی صورت میں داخل کر لی ہیں جس پر افسوس ہی کیا جا سکتا ہے افسوس کے علاوہ اور کوئی صورت ہی نہیں ہے، اچھا ہوا تنبیہ کے لئے یہ کتاب بعنوان اسلامی تصوف میں غیر اسلامی عقائد کی آمیزش پردۂ خفا سے منظر عام پر آ گئی۔ ہمارے خیال میں اس کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہونی چاہئے کہ یہ دین و ملت اسلامیہ کی بہت بڑی خدمت ہے (م۔س۔پ)

خوشخبری

قرآن پاک کی اشاعت میں حصّہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں، اور ساتھ ہی جائز منافع بھی حاصل کریں، اور ثواب جاریہ میں شامل ہوں۔ اپنی حلال کی کمائی کا صحیح فائدہ اُٹھائیں۔ دین و دنیا کی بھلائی کے لئے۔

مدینہ کمپنی

بک سیلرز اینڈ پبلشرز ۳۴۲ گلی گڑھیا، مٹیا محل
جامع مسجد دہلی، ۶

© rasailojaraid.com